بسرپرستی اعلیحضرت سکندر صولت دارا حشمت میجر جنرل ہز ہائنس عالیجاہ فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ مخلص الدولہ ناصر الملک امیر الامراء نواب سر سید محمد حامد علیخان بہادر مستعد جنگ جی سی ایس آئی جی سی آئی ای جی سی وی او

پائندہ باد سرکار رامپور

دبدبۂ سکندری

زندہ باد تاجدار رامپور

قدر ہے رامپور سے سکندر سے بہر باد زود / سب سے بڑھ کے شکستہ بہار گری	انشا شد ز طبع ہر خبر نظم و نسق زیادہ تر / شہر بشہر دور گرد رعب جلال قیصری	دال با این و تاریخ است بہر گفتہ نکی / سطوت شاہ بانو ودبدبۂ سکندری

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

[illegible]

[illegible]

نرخنامہ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

مدت طبع	چہارم کالم	نصف کالم	ایک کالم	۱۰۰ سطر
ایک دفعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو دفعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہوالخبیر

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

۲۱ ذی قعدہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۲۱ اپریل ۱۹۳۰ء

احکام تاجدار مدینہ اروا حنا فداہ

حضور اقدس حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص اللہ (عزوجل) اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے تو اُسے چاہیے کہ اُس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہو (ترمذی)

اور فرمایا اللہ (عزوجل) حیادار ہے اور پردے کو پسند فرماتا ہے پس تم میں سے جب کوئی نہائے تو اُسے چاہیے کہ پردہ کرکے نہائے۔ لوگوں کے سامنے ننگا نہو (ابوداود)

اور فرمایا جب تم سنو کہ کسی حصۂ زمین پر مرض طاعون پھیل چکا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ اور جب تم ایسے حصۂ زمین میں اقامت گزین ہو جہاں یہ بیماری پھوٹ چکی ہو تو پھر وہاں سے نہ نکلو (ترمذی)

اور فرمایا ہر مرض کیلئے خدا تعالیٰ نے دوا پیدا کی ہے پس جب وہ استعمال کیجاتی ہے تو مرض باللہ عزوجل کے حکم سے دور ہو جاتا ہے (مسلم)

اور فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے دلی محبت رکھے تو لازم ہے کہ وہ اس شخص کو یہ بتلا دے کہ میں تم سے محبت رکھتا ہوں (ترمذی)

اور فرمایا اپنے ہاتھ کی کمائی ہوئی روزی سے کوئی روزی بہتر نہیں ہے۔ داؤد نبی علیہ السلام خود اپنے ہاتھ سے اپنی روزی کمایا کرتے تھے (ترمذی نسائی)

اور فرمایا جو شخص کسی لباس کو محض شہرت حاصل کرنے کیلئے پہنتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے ذلت کا لباس پہنائیگا (ابوداود)

اور فرمایا اگر کوئی عورت اس حال میں انتقال کرے کہ اُسکا شوہر اُس سے راضی تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (ترمذی)

اور فرمایا اگر میں حکم دیتا کہ خدا کے سوا انسان کسیکو سجدہ کرے تو بیوی کو حکم فرماتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ (ترمذی)

اور فرمایا کہ بھوکے کو کھانا کھلاؤ۔ بیمار کی عیادت کرو اور قیدی کو رہائی دلاؤ (بخاری و ابوداود)

اور فرمایا جو شخص اس بات سے راضی ہوتا ہے کہ لوگوں کو اسکے لئے تعظیماً کھڑا کیا جائے تو وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں کرلے (ابوداود و ترمذی)

اور فرمایا بہترین مجالس وہ ہیں جہاں آدمی کشادہ ہو کر بیٹھیں (ابوداود)

دینی تعلیم نے اُم یحییٰ کا رتبہ کیسا بلند کردیا
ایک سبق آموز مکالمہ اور جوابات آیات قرآنی سے

حضرت امام یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ تبع تابعین کے عہد میں ایک فاضلہ و مدققہ خاتون خوش بیان و بلاغت کے کمالات سے۔ اُنھوں نے قرآن مجید پر اسقدر عبور حاصل کیا تھا کہ آج ہماری قوم کی اُنکی ذکاوت طبع اور وہ ملکہ جسکی بدولت قرآن عظیم کی ہر آیت کو برمحل استعمال کرتی تھیں بہت ہی حیرت انگیز چیز ہے اور شاید وہ اپنے اس کمال کے لحاظ سے خواتین اسلام میں تیرہ سو برس کی مدت مدید میں قابل تحسین و آفرین ثابت ہوئیں۔ اس دینی تعلیم کے نتائج کا ذکر مبارک اسطرح ہے کہ حضرت عبداللہ ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ سراج امت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشد تلامذہ میں ہیں فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مکہ معظمہ گیا۔ اپنے وطن سے تنہا عرب کے ریگستان اور پہاڑوں کی گھاٹیاں قطع کرتا چلا جاتا تھا کہ رستہ میں ایک جگہ دور سے کچھ سیاہی نظر آئی پاس جاکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک بڑھی عورت تشریف رکھتی ہیں صرف ایک سوتی چادر اور ایک سوتی خمار سر پر ہے میں نے حیرت سے اونکی طرف دیکھا اور کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اُنھوں نے جواب میں فرمایا سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سورۂ یٰسین ع ۴ آیت ۵۸ یعنی سلام قول ہے پروردگار رحیم کی طرف سے۔ میں نے کہا خدا تعالیٰ آپ پر رحمت کرے آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔ بولیں مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ع ۲۳-۳-۵ جسکو اللہ بھٹکائے اوسے کوئی راہ بتلانے والا نہیں اس جواب سے میں سمجھا کہ یہ رستہ بھول گئی ہیں اسلئے دریافت کیا کہ آپ کہاں جاتی ہیں بولیں سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا ۱۷-۱-۱-۱ وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندے کو لیگئی رات ہی رات ادب الی مسجد (کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک۔ میں سمجھ گیا کہ حج سے فارغ ہو کر بیت المقدس جاتی ہیں میں نے پوچھا کب سے اس مقام پر مقیم ہو۔ بولیں ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ۱۹-۱-۲-۱۰ تین راتیں پوری۔ میں نے کہا آپ کے پاس کچھ کھانے کو ہے نہیں آخر کیونکر بسر کی۔ بولیں ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ۲۶-۵-۱۱ وہی مجکو کھلاتا اور وہی پلاتا ہے۔ میں نے کہا آپ وضو کس چیز سے کرتی تھیں۔ بولیں فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا ۴-۳-۲-۱ پھر پانی نہ ملے تو قصد کرو زمین پاک کا۔ میں نے کہا کہ میرے پاس کھانا ہے آپ کھائینگی؟ بولیں ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ع ۲-۳-۱-۵ پھر پورا کرو روزہ رات تک۔ میں نے کہا یہ رمضان کا مہینہ نہیں ہے۔ جواب دیا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ ۱-۱۹-۲-۲ اور جو کوئی شوق سے کرے کچھ (بطور نفل) تو اللہ قدردان ہے سب جانتا۔ میں نے کہا سفر میں روزہ رکھنا جائز ہے

بولیں وَاِنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۔۔۔ [illegible]
[illegible] کہا سچ ہے [illegible]
[illegible] بولیں قول لا [illegible]
[illegible] بولیں وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ
إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۔۔۔
[illegible]
[illegible] بولیں لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۔۔۔ [illegible]
[illegible] بولیں وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۔۔۔ [illegible]
[illegible] بولیں كُلُّ الْمُؤْمِنِينَ [illegible]
[illegible]
[illegible] مِنْ فَضْلِهِ [illegible]
[illegible]
[illegible] بولیں فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۔۔۔ [illegible]
[illegible] سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ۔۔۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۔۔۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِن تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۔۔۔ [illegible] ایمان والو
[illegible]
[illegible] الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۔۔۔ [illegible]

[illegible]
[illegible] بولیں وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۔ يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۔۔۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ ۔۔۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۔۔۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت ابن مبارک فرماتے ہیں [illegible]
[illegible] فضل ہے جسکو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔
پس [illegible] ثابت ہو گیا کہ دینی تعلیم نے جناب [illegible]
[illegible] قرآن [illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible] دینی تعلیم [illegible]
[illegible] قرآن عظیم کی تلاوت [illegible]
[illegible]
[illegible] ہم دعا کرتے ہیں کہ [illegible] قرآن عظیم کی تلاوت اور علم دین کا ذوق شوق عطا کرے [illegible]
[illegible]

دیسی ریاستیں

دارالاسلام ٹونک کی خبریں

ٹونک کی ولیعہدی کا مسئلہ طے ہو گیا اور عالیجناب صاحبزادہ سعادت علیخان صاحب بہادر عرف منجھلے صاحب جو ولی عہد مرحوم کے چھوٹے بھائی ہیں ولی عہد مقرر ہو گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نہایت قابل اور عربی کے پورے ماہر ہیں ریاست کا کچھ کام بھی آپکے سپرد کر دیا گیا ہے اور کئی محکمے آپ کے ہاتھ میں آ گئے ہیں۔ خوشی کی بات ہے کہ ہز ہائینس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ کی زندگی میں یہ مسئلہ طے ہو گیا اور اطمینان ہو گیا۔ دعا ہے کہ خداوند عالم موجودہ فرمانروائے ٹونک کو تا دور شمس و قمر سلامت و با اقبال رکھے اسی کیساتھ یہ بھی دعا ہے کہ منجھلے صاحب بہادر ہز ہائینس کے صحیح جانشین ثابت ہوں اور ان کے قدم بقدم چلیں ہم عالیجناب نواب ولی عہد صاحب بہادر دام اقبالہ کو اس اعزاز کی دلی مبارکباد دیتے ہیں اور ٹونک کی ہر قسم کی فلاح و بہبود کے خواستگار ہیں۔

حادثۂ وفات

نہایت درجہ افسوس اور رنج ہوا کہ صاحبزادہ محمد عتیق خان صاحب بہادر کی اہلیہ محترمہ نے ۱۶ اپریل کو اس دار فانی سے ملک جاودانی کو رحلت فرمائی۔ جناب صاحبزادہ صاحب اور ان کے والد بزرگوار جناب صاحبزادہ محمد رفیق خان صاحب بہادر برادر حضور پرنور نواب صاحب بہادر مرحوم کے پسماندگان سے اس حادثہ میں ہمیں دلی ہمدردی ہے اور خداوند عالم سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ریاست اودیپور کے پیر جوان ہمت

ریاست اودیپور میواڑ کے حکمران ہز ہائینس مہارانا سر فتح سنگھ جی صاحب بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ جی۔ سی۔ وی۔ او دام اقبالہ و ملکہم کو پیر جوان ہمت کہا جائے تو کچھ مبالغہ نہیں۔ آپکی عمر اسی سال سے متجاوز ہے مگر آپ کی جوان ہمتی آپ کو ہمیشہ جوان جتائے ہوئے ہے ریاست کے کاروبار و رعایا کے حال سے باخبری روزانہ اوقات کا انضباط۔ عبادت کے اوقات اپنے آرام کی گھڑیاں ایسی چیزیں ہیں جو وقت مقررہ سے ہرگز نہیں ٹلتیں

سر جھینو مہارانا صاحب بہادر اپنی طرز عمل انصاف پسندی۔ اور غربا پروری کی وجہ سے رعایائے میواڑ میں جس درجہ ہر دلعزیز ہیں ان کی نظیر دوسری جگہ ملنا مشکل ہے۔ چونکہ آپ تمباکو کے شائق ہیں اسواسطے آپ کی تندرستی بے نظیر ہے آپ ارادہ کے مستقل اور اصول کے پابند ہیں اسواسطے آپ کو کبھی کسی معاملہ میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ بالکل سچ کہا ہے کہ استقلال ہی کامیابی کا راز ہے جو لوگ کسی اصول کی پابندی سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ ہمیشہ خوش و خرم و با اقبال رہتے ہیں جسکی نظیر میں ہم سر جھینو کو پیش کر سکتے ہیں۔ آپ کی ذات والا صفات ایک جگت کی حیثیت رکھتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ رعایا کے مرد و عورات ان کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ حضور ممدوح کی نیک نفسی اور پارسائی نے راجپوتانہ اور اس کے باہر ہندوستان کے ہر گوشہ میں آپ کی شہرت پیدا کر دی ہے۔ آپکی ذات سے کبھی کسی کو کوئی دکھ نہیں پہونچا ہمیشہ سکھ ہی پہونچاتی رہتی ہے اسی کا نتیجہ ہے۔ آپ بھی ہمیشہ سکھ میں رہتی ہیں گورنمنٹ کیساتھ وفاداری کا ثبوت جنگ عظیم کے زمانہ کے واقعات سے بہت کچھ ملتا ہے کہ آپ نے جان اور مال سے کسطرح گورنمنٹ کی امداد کی اور کن کن نازک موقعوں پر حضور ممدوح نے برٹش راج کا ساتھ دیا آپکے تدبر کا ایک دنیا نے لوہا مانا ہے کہ اونچی تو جہ سے ہر معاملہ کی تہ کو پہونچ جاتے ہیں جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ کا کوئی حکم جادۂ انصاف سے باہر نہیں جاتا ہندوستان کی دیسی ریاستوں میں بلحاظ بیرسٹر مجسٹریٹ اور اعلی کیرکٹر کے آپ خود ہی اپنی نظیر ہیں۔ آپ کی ذات والا صفات ایسی مستغنی اور رعایا کے ساتھ محبت کرنیوالی ہے کہ مثل دیگر بعض ریاستوں کے غیر معمولی اخراجات کیوقت بھی کبھی رعایا پر کسی قسم کا ٹیکس نہیں لگایا جاتا۔ ایسے ہی رئیس باتدبیری زندگی کے حالات دوسروں کیواسطے سبق آموز ہو سکتے ہیں آپ کے حدود قلمرو میں مسلمانوں کی تعداد بھی کم نہیں ہے مگر کبھی نہیں سنا کہ آپکے دور حکومت میں کسی مسلمان کو بھی کبھی کسی شکایت کا موقع ملا ہو کسی عامل کی زیادتی نے اگر کسیکو کوئی شکایت کا موقع دیا ہو اور سر جھینو کو اس کا علم ہوا ہو تو یہ بات ہی دوسری ہے ہماری دلی دعا ہے کہ ایسے با اقبال خوش تدبیر منصف مزاج اور ہر دلعزیز حکمران دیر تک زندہ و سلامت و با اقبال رہیں جنکا فیض بر کس و ناکس پر جاری ہے اور ہر کس و ناکس بلکہ چرند پرند حیوان کی مملکت کے جانور بھی ان کے فیض دولت سے محروم نہیں

مہارانا صاحب میواڑ کا موجودہ اسٹاف

ہم کو نہایت مسرت ہوتی ہے جب ہم سر جھینو ہز ہائینس مہارانا صاحب بہادر

بالقابہم فرمانروائے میواڑ کے سرشتہ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں خصوصیت سے جناب میر سید نفیس الحسن صاحب اور جناب میر سید فرحت حسین صاحب کا ذکر خیر لکھنے کے قابل ہیں یہ دونوں والد و فرزند حضرات نہایتی شریف الطبع اور نہایت خلیق ہونیکے علاوہ ظاہر و باطن میں اپنے تمام دور زندگی اپنے آقا کی سچی جان نثاری اور غیر متزلزل وفاداری میں بسر کر رہے ہیں اور کر چکے ہیں۔

ریاست کی جو خدمات انہوں نے انجام دیں اور دے رہے ہیں پیش نظر کرتے ہوئے یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ ایسے سچے جذبات والے افراد بہ ہر کو میسر آنا ممکن نہیں ہاں مشکل ضرور ہیں۔ ہماری رائے میں جس حکومت کو ایسے درخشندہ ستارے ملے ہوں اس میں شکایت کی کوئی باقی نہیں رہ سکتی۔

میواڑ میں اسباب زندگی کی فراوانی

یہ معلوم کر کے نہایت مسرت بخش ہے کہ اودے پور میں حضور مہارانا صاحب بہادر کی نیک نیتی کی وجہ سے ہر طرح رعایا خوش و خرم ہے یہاں کی منڈی کا سیر ۲۵ روپیہ اور عام بازاری سیر ۱۰ روپیہ کا ہے۔ چنانچہ غلہ ۸ سیر یعنی ۴ سیر انگریزی۔ گھی ۴ چھٹانک یعنی قریباً ۲ چھٹانک انگریزی اسی طرح گوشت ۵ سیر اور دیگر ضروریات زندگی بھی ارزاں ہیں۔

ریاست اندور کے چیف منسٹر کے عہدے پر سری مل باپنا جی بالقابہم کو رہنا چاہیئے

سنٹرل انڈیا کی مشہور ریاست اندور کے حکمران سر تکوجی راؤ ہلکر بالقابہم پانچ سال سے مستعفی ہو چکے ہیں اور آپ کے مہاراج کمار صاحب دام اقبالہ وارث تخت و تاج ہوئے چونکہ اب خدا کے فضل سے نوجوان مہاراجہ صاحب بہادر کی عمر اکیس سال ہو گئی اور انتہائی خوشی کا باعث ہے کہ آپ کو مستقبل قریب میں اختیارات ریاست ملنے والے ہیں جس پر دبدبہ سکندری سے زیادہ مسرت ہونیوالا دوسرا کوئی اخبار نہ ہوگا کیونکہ اس نے موجودہ ہز ہائنس کے پردادا صاحب کے زمانہ حکومت کو دیکھا اور ان کی زبان قلم سے خدمت انجام دی ہے لیکن چونکہ یہ زمانہ عنفوان شباب کا ہوتا ہے اسلئے جن بعض اخبارات کا یہ خیال ہے کہ اس عمر میں والیان ریاست کو اختیارات ملنے ہی نہ چاہئیں اس سے اختلاف ظاہر کرتے ہوئے ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اکیس سال کی عمر میں والیان ریاست کو اختیارات تو پورے مل جانے چاہئیں لیکن ابتدائی پانچ سالوں کیلئے اس زمانہ میں جو تجربہ کار وزیر ریاست کو انجام دیتے رہے ہوں ان کی خدمات سے فائدہ اٹھایا کرے اور انہیں کو وزیر اعظم رکھا جایا کرے۔ ریاست اندور کے حالات پر جس قابلیت اور صلح کل طریقے سے زمانہ دراز سے عالیجناب مسٹر سری مل باپنا جی بہادر بالقابہم وزیر اعظم نے کاربوری کی اور اپنے ذمہ دارانہ خدمات تدبر و محنت و وفاداری سے انجام دئے وہ کوئی مخفی ڈھکی بات نہیں ہے سب باخبر لوگوں کے علم میں ہے آپ نے ریاست کا بہترین نظم و نسق قائم رکھا اور جہاں تک ہمیں علم ہے کسی طبقہ کسی درجہ کے لوگوں کو شکایت کا موقع نہ ملا ایسی حالت میں نوجوان سری مہاراجہ صاحب بہادر ہلکر کو اختیارات عطا کئے جانے پر مسٹر موصوف بالقابہم کی خدمات سے مزید پانچ سال تک بطور وزیر اعظم فائدہ حاصل کیا جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس طریقہ عمل میں ریاست کی ترقی اور فرمانروا کے جاہ و جلال کے ارتقا کا راز مضمر ہے۔ اور یہ اظہار خیال محض مخلصانہ جذبات اور خدمات عامہ کی بنا پر ہے۔

اعلیحضرت نواب صاحب بہادر بہاولپور

اعلیحضرت ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور پنجاب بعزم دہلی ۹ تاریخ دارالریاست سے اپنے پرائیویٹ سکرٹری بہادر اور مختصر خدم و حشم کے ساتھ دہلی تشریف لائے۔ خبر تھی کہ آپ ۱۰ اپریل کو واپس رونق افزائے دارالریاست ہونیوالے تھے۔

نواب صاحب بھوپال کے اعلیٰ خیالات

ولایت کے ایک اخبار ڈیلی اکسپریس کا ایک نامہ نگار دہلی آیا تھا جسے ہز ہائنس حضور نواب افتخار الملک سر نواب صاحب بہادر بھوپال نے بھوپال آنے کی دعوت دی چنانچہ اخبار مذکور کا نمائندہ جب بھوپال پہونچکر ریاست کا مہمان ہوا تو ہز ہائنس نے نامہ نگار مذکور کو حسب ذیل بیان دیا۔

مسلمانوں کے جذبات صرف ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ تمام دنیا میں برطانیہ عظمیٰ کے متعلق ایسے اچھے کبھی نہیں تھے جیسے کہ آجکل ہیں۔ میں نے گاندھی سے ملاقات کی ہے۔ آج سے دس سال پیشتر اس ملک کے مسلمان اس کے پیچھے چلا کرتے تھے لیکن آج وہ یقیناً اس کی رہنمائی میں نہیں ہیں بلکہ اس کے خلاف ہیں۔ اس کی تحریک سول نافرمانی کے متعلق جیسا کہ توقع کیا تھا میں کہہ سکتا ہوں یہ قطعی بے نتیجہ ثابت ہوگی۔ گاندھی برطانیہ کیلئے مشکلات پیدا کرنے کا باعث ہو سکتا ہے مگر مجھے شک ہے کہ وہ اس سے زیادہ بلند ہو سکتا ہے۔ جتنا کہ وہ ہو چکا ہے۔ بھوپال کے مسلمان ایک لمحہ کیلئے بھی تیار نہیں کہ ہندوستان میں برٹش راج کا خاتمہ ہو جائے۔

اڈیٹر دبدبہ سکندری کی رائے میں ہز ہائنس نے بالکل بجا فرمایا۔ یقیناً بھوپال کے مسلمانوں

مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن

حضرت خواجہ بندہ نواز کا عرس

اور اعلیحضرت حضور نظام کی آستانہ عالیہ پر حاضری

۱۵۔ اپریل کو دوپہر کو اعلیحضرت حضور نظام عالیمقام اپنے پرسنل اسٹاف کی معیت میں اسپیشل ٹرین کے ذریعہ سے حضرت خواجہ بندہ نواز علیہ الرحمۃ کے عرس مبارک میں شمولیت کیلئے گلبرگہ شریف روانہ ہوئے جو ۱۵۔ ۱۶۔ اپریل کو منعقد ہوا اور جسمیں حسب معمول دور دور سے عقیدت مندان خواجہ حاضر ہوئے تھے۔ حضرت خواجہ ممدوح ایک مشہور و معروف بلند پایہ ولی اللہ گذرے ہیں جو ۸۱۳ھ میں بعہد فیروز شاہ گلبرگہ تشریف لائے تھے۔ آپ کا گنبد شریف جو محمد عادل شاہ کے عہد حکومت میں ۸۸۲ھ میں تعمیر کیا گیا تھا ہم اہل اسلام کے نزدیک نہایت درجہ قابل احترام ہے۔ حضرت ممدوح کے سچے عقیدت مندوں کے سوا دوسرے لوگوں کو گنبد شریف میں حاضری کی اجازت نہیں۔

شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر گولکنڈہ کا محاصرہ کرنے سے قبل آستانہ پر حاضر ہوئے تھے۔ ہمارے موجودہ تاجدار دکن خلد اللہ ملکہ گذشتہ چند سال سے حضرت خواجہ کے عرس مبارک پر برابر حاضر ہوتے ہیں الحمدللہ کہ اعلیحضرت کے اس حسن خلوص میں برکات مشاہدہ میں آتی ہیں۔ اس سفر مبارک میں عالیجناب نواب عثمان یار الدولہ بہادر بریگیڈیر کمانڈر افواج باقاعدہ حضور کے ہمرکاب تھے۔

وزیر اعظم بہادر مملکت آصفیہ کی میعاد عہدہ میں توسیع

سکندرآباد سے ۱۵۔ اپریل کو تار آیا کہ اعلیحضرت نظام عالیمقام نے ایک فرمان جاری فرمایا ہے کہ جسکی رو سے مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدر اعظم سلطنت حیدرآباد کی میعاد عہدہ میں ۱۹۳۷ء کے اختتام تک توسیع کر دی گئی ہے۔ اعلیحضرت نے اپنے اس فرمان عالی میں ارشاد فرمایا ہے کہ توسیع ملازمت مہاراجہ بہادر ابتداء اپریل میں دی گئی ہے۔ مہاراجہ موصوف کے جانشین کے تقرر کا تصفیہ اندرون دسمبر ۱۹۳۷ء کیا جائے گا جب کہ توسیع کی میعاد اختتام پذیر ہو جائے گی۔

شاہزادگان دکن کا دورہ سرحد

اسلامیہ کالج پشاور میں عظیم الشان دعوت

پشاور سے ۱۰۔ اپریل کو اطلاع آئی کہ عید کے دو روز بعد اسلامیہ کالج پشاور کی گراؤنڈ میں کالج کے ٹرسٹیوں کی طرف سے شاہزادگان ذیشان کے اعزاز میں ایک عظیم الشان ایٹ ہوم دیا گیا۔ کالج کے ٹرسٹی محمد دوا خان سلیم خان کیبنٹ ہال میں جمع ہوئے جہاں اسٹاف اور طالب علموں کی طرف سے خیر مقدم کا ایڈریس شاہزادگان عالی کی خدمت میں پیش کیا گیا جسمیں حضور نظام کے ان الطاف و اکرام اور احسانات کا اعتراف کیا گیا جو خسرو دکن کے دست گوہر فشان سے اسلامی دنیا کو ہمیشہ حاصل ہوتے رہے۔ نیز اسلامی درسگاہوں اور سررشتہ تعلیم کو حضور کی ذات اقدس مآب سے جو فیض پہونچتا رہا اس کا مستحق الفاظ میں ذکر کیا گیا۔ مسٹر ہنری ہارٹن پرنسپل کالج نے ایک تقریر میں کالج کی مختصر تاریخ بیان کی پرنسپل صاحب نے دوران تقریر میں تسلیم کیا کہ مسلم انڈیا حضور نظام اور ان کے خاندان کی ممنون احسان اور رہین منت ہے۔ اس کے بعد اردو اور فارسی کی بہت سی نظمیں پڑھی گئیں۔ خیبر یونین کے نمائندہ نے شاہزادگان کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ یہ بڑی عزت خیبر یونین کی رکنیت ہے اس لئے امید ہے کہ آپ یونین کا لائف ممبر بن کر ہمیں احسان مند بنائیں گے چنانچہ شاہزادوں نے یونین کی رکنیت کو منظور کیا اور ہال تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔

دیگر کوائف مملکت دکن

چونکہ موسم گرما شروع ہو گیا ہے اس لئے آنریبل ریذیڈنٹ بہادر عنقریب بیلارم کو تشریف لیجائینگے

حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس تعطیلات عیدالضحیٰ میں ۶۔۷۔ تیر کو بمقام حیدرآباد نواب صدر یار جنگ بہادر سابق صدر الصدور کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ مرکزی قرار دادوں کے مضمون اور مقررین سے تقریروں کے مسودے طلب کئے گئے ہیں

بنگلور انسٹی ٹیوٹ آف سائنس کی امدادی رقم دس ہزار روپیہ سالانہ میں حسب سفارش باب حکومت تین سال کی توسیع بارگاہ خسروی سے منظور فرمائی گئی ہے۔

دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی صحتیابی کے دعائیہ جلسوں کا سلسلہ برابر جاری ہے اور ہنوز اہل دولت سلسلہ اظہار خلوص و عقیدت کر رہے ہیں۔ ہنوز برابر تمام خانقاہوں اور درگاہوں میں ہمارے مقبول و محبوب فرمانروا تاجدار ذی وقار خلد اللہ ملکہ کی شفاء عاجلہ کے لئے ختم شریف وغیرہ دستور پڑھے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالے یہ دعائیں باب اجابت میں داخل ہوں گی اور مستقبل قریب میں ہم اپنے والی و وارث آقائے ولی نعمت

بہت دست و دعا میں ... [illegible]

... [illegible] دو روز قبل میوے سے پی کر دوا لی ... بہت ... [illegible]
... [illegible] ... [illegible] ایک جلسہ منعقد ہوا جسمیں تمام
... [illegible] شریک تھے۔ حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم کی صحت
کیلئے ... [illegible] ... کی گئیں۔ بعدہ ... [illegible] بطور مناجات
کی گئیں۔ ختم جلسہ پر ... [illegible] کی جانب سے شیرینی وغیرہ تقسیم ہوئی

ڈسپلی گزٹ

مطبوعہ ... مارچ ۱۹۴۳ء میں چھپا ہے کہ ... [illegible] مدرسہ عالیہ ریاست رامپور
حسب ذیل پانچ طلباء مولوی فاضل ... [illegible] ہوئے ہیں

... [illegible] خان — فرسٹ ڈویژن
... [illegible] حسین — سکنڈ ڈویژن
... [illegible] — تھرڈ ڈویژن
... [illegible] حسن
... [illegible] عبدالسلام
... [illegible] عبدالسلام خان

... [illegible] کے پانچ طلباء شریک امتحان ہوئے تھے ... [illegible]
... [illegible] پاس ہوئے نہایت اعلیٰ ہے۔

... [illegible] اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم کی اقبالمندی اور عالیجناب ...
... [illegible] خان صاحب بہادر ... [illegible] لا جوڈیشل سکریٹری دربار رامپور کی ... [illegible]
... [illegible] کوششون کا نتیجہ تصور کرتے ہیں جو صیغۂ تعلیم کیلئے ... [illegible] کرتے
... [illegible] ہیں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ کے زمانۂ مبارک میں صیغۂ تعلیم کا
... [illegible] ہو گیا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ابھی اور ہوگا ... [illegible] ذات
... [illegible] سے بہت توقعات ہیں۔

انتقال پُر ملال

۱۶ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۴۳ء یوم پنجشنبہ کو صبح کے ... بجے جناب مولوی
... [illegible] حسین صاحب حنفی نقشبندی مجددی ... [illegible] العلماء حضرت
... [illegible] مولوی ارشاد حسین صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک ... [illegible]
... [illegible] انتقال فرمایا۔ شام کے پانچ بجے آپ کی نماز جنازہ ایک
... [illegible] جماعت واقرباء ... [illegible] سے ہمارے مخدوم زادے ... [illegible]
... [illegible] جناب مولانا مولوی ... [illegible] حسین صاحب برادر خورد جناب
... [illegible] مولانا مولوی مفتی محمد ... [illegible] حسین صاحب حنفی نقشبندی ناظم
... [illegible] ارشاد العلوم ... [illegible] پڑھائی۔ اور بعدہ کو جنازہ مولوی صاحب
... [illegible] دفن کیا گیا۔ مولوی صاحب مرحوم
... [illegible] حالات علمیہ کے ایک ... [illegible] وضع خلیق ... [illegible] منکسر مزاج
تھے۔ ... [illegible] کے بعد ... [illegible] صفات ... [illegible] کا اظہار کرتے ہیں
... [illegible] دبدبۂ سکندری کے بیان ... [illegible] اوقات میں ... [illegible]

تھے جو سماع وغیرہ سے خالی ہوا کرتے تھے۔ نہایت سنجیدہ و متین ہونے کے
علاوہ ... [illegible] اور مخلصون اور محبوں کا درد دل رکھنے والے ... [illegible]
جدائی میں ہماری بدنصیبی کے اسباب مجتمع ہو رہے ہیں۔ بہرصورت ہم
مرحوم مولوی صاحب کے تمام ... [illegible] پسماندگان سے اظہار ہمدردی
کرتے ہیں اور مرحوم کی مغفرت کے لئے دست بدعا ہیں۔

اشتہار حسب منشاء آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بکجلاس جناب مولوی سید ... [illegible] صاحب ... [illegible] صادر ہوا ... [illegible]

دستخط و مہر عدالت

مقدمہ ... [illegible] مدعا علیہا ... [illegible] بنام ... [illegible] بیگم وغیرہ ... [illegible]
اپیل بنا راضی تجویز عدالت دیوانی بابت ڈگری دعوے استقرار حق ... [illegible] سہام
مالیتی ... [illegible] سہام از کل ... [illegible] قطعہ مکان مالیتی ... [illegible]

اشتہار بنام مسماۃ ... [illegible] بیگم و مسماۃ ... [illegible] بیگم ... [illegible] قوم شیخ پیشہ
خانہ نشینی ساکنان شہر مراد آباد ... [illegible] ولد ... [illegible] قوم
شیخ پیشہ ... [illegible] ساکنان رامپور محلہ ... [illegible] مدعا علیہا پسماندگان
مقدمہ ... [illegible] اپیلانٹ نے عدالت ہذا میں اپیل دائر کیا ہے پسماندگان
مذکور تعمیل اطلاعنامہ سے گریز کرتے ہیں اور روپوش رہتے ہیں لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا
پسماندگان مذکور کو اطلاع دیجاتی ہے کہ بتاریخ ... مئی ۱۹۴۳ء عدالت ہذا میں
حاضر ہو کر خواہ اصالتاً خواہ وکالتاً جواب دہی و پیروی مقدمہ کریں ورنہ بصورت
عدم حاضری پسماندگان مذکور مقدمہ میں یک طرفہ کارروائی شروع کیجائیگی
اور پھر کوئی عذر پسماندگان کا مسموع نہوگا۔

آج بتاریخ ۲۷ اپریل ۱۹۴۳ء یہ اشتہار بہ ثبت دستخط حاکم و مہر عدالت سے
مزین ہو کر جاری ہوا۔

نوٹ اور خبریں

مہارانا صاحب اودے پور کا دورہ

تازہ اطلاع ہے کہ سرکار مہارانا صاحب بہادر اودے پور مع ارکان با القاب جن شاہانہ جاہ و حشم سے ۱۹ اپریل کو بسلسلۂ دورہ گڑھ مکتیشر ... گئے ہیں جہاں سے سرکار بھوپال گیارہ تک واپس آتے رہینگے۔ قابل تعریف یہ امر ہے کہ پرنس سال کے ہیں لیکن جن فوقیتوں میں جو کام پہونچے ہیں ہو رہے ہیں ان سے جانشیں حکمران کی زندگی ملک کی بہتری کا باعث ہے۔ زندہ باش مہارانا سر فتح سنگھ جی۔ پائندہ باد مہاراج کمار بھوپال سنگھ جی۔

نواب صاحب جھیکم پور کا تازہ اعزاز

بہت مسرت ہوئی یہ معلوم کر کے کہ باختیارات زیر دفعہ ۳۳ اسپیشل سکشن (۱) سول پروسیجر کوڈ حضور پرنور کیلنسی جناب گورنر صاحب بہادر صوبہ ممالک متحدہ نے ہمارے دیرینہ مخدوم عالیجناب آنریبل خان بہادر نواب محمد فضل اللہ خان صاحب بہادر کے سی آئی ای او بی ای رئیس اعظم جھیکم پور ضلع علیگڑھ و ذیلدار کو حاضری عدالت سے مستثنی کر کے نہ صرف مسلمانان ضلع کو بلکہ تمام مسلمانان ہند کو شکریہ کا موقع دیا ہے۔ یہ اعزاز ضلع میں رئیس جاگیر کو حاصل تھا۔ ہم اس تازہ اعزاز پر اپنے دیرینہ محترم سر نواب صاحب بہادر سلمہ کو ہدیۂ تبریک و تہنیت پیش کرتے اور ترقی عمر و اقبال کی دعا کرتے ہیں اور ہماری یہ تمنا ہے کہ

خدا تجھ کو ہمیشہ کامیاب زندگی رکھے … تری ہر بات دنیا میں ہمیشہ سرخرو رکھے

لارڈ اروین بہادر

ویسرائے بالقابہم ۱۸ اپریل سے صوبہ سرحد کے دورہ پر رہے اور ۲۰ اپریل کو مع لیڈی اروین صاحبہ کے ساتھ شملہ واپس آگئے ہیں۔

گاندھی جی کی نمکین جنگ

جاری ہے۔ اور ملک کے ہر گوشہ میں اسکا چرچا ہے۔ تا دم تحریر ... کئے جا رہے ہیں۔ ہماری رائے میں آزادی اسی حد تک عایا کیلئے مفید ہو سکتی ہے جس حد تک قانونی حدود سے باہر نہ ہو۔ جو آزادی مخرب اخلاق اور تہذیب ہو وہ آزادی نہیں بربادی ہے۔ سو گورنمنٹ ایسی آزادی پر قدغن کرنا چاہتی ہے جن کو عقل سلیم ہے وہ تو حکومت کی وفاداری میں اپنی ترقیات اور ملک کی بہبود کا راز مضمر جانتے ہیں اور وہی لوگ امن و آسائش کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

مسٹر راس مسعود صاحب

کے خلاف ایک مطلقہ بیوی جو مرحوم صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب کی بیٹی ہیں ۵۰ ہزار روپیہ دین مہر اور چھتیس ہزار روپیہ بابت ازالۂ حیثیت عرفی جملہ چھیاسی ہزار روپیہ کا دعوی ججی علیگڑھ کی عدالت میں دائر کر دیا ہے۔

وائسرائے ہند کے مہمان

شہزادہ نواب سلطان محمد شاہ آغا خان ... بیگم اور شہزادہ بہادر دوست محمد آغا کو وائسریگل لاج میں اقامت رہنے کیلئے کمرے دیئے گئے ہیں۔

جدید وزیر مالیات

اخبار سیاست لاہور میں اطلاع ہے کہ سر فرینک نائٹ لیٹ کے سی آئی ای آئی سی ایس ... ہو نیوالے وزیر مالیات ہند ہو کر چار سال کیلئے حکومت ہند کے وزیر مالیات مقرر ہو گئے ہیں۔

اڈیٹر نجات بجنور کی سزا یابی

۱۰ اپریل کو مجسٹریٹ صاحب نے قاضی محمد رفیق اڈیٹر اخبار نجات کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا اور ان کو ... قید با مشقت اور ... روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ اور بصورت عدم ادائیگی ۳ ماہ مزید قید کا حکم سنایا۔ قاضی صاحب پر زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) ایک مضمون شائع کرنے پر مقدمہ چلایا گیا تھا۔ قاضی صاحب موصوف نے حکم سزا کو خندہ پیشانی سے سنا شہر میں سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔

بنگال میں آرڈیننس کا نفاذ

گورنر جنرل نے زیر دفعہ ۷۲ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ اپنے اختیارات خصوصی کو استعمال کرتے ہوئے بنگال میں بنگالی آرڈیننس یعنی آرڈیننس جاری کر دیا ہے جس کے ذریعہ مقامی حکومت کو گرفتاریاں کرنے اور خاص عدالتوں کے ذریعے مقدمات چلانے کے اختیارات تفویض کر دیئے ہیں۔

سالانہ اجلاس

۱۹ اپریل کو علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کورٹ کا سالانہ اجلاس عثمان منزل میں زیر صدارت نواب مسعود جنگ بہادر منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی علاوہ دیگر صاحبوں کے آنریبل جسٹس سر سلیمان۔ آنریبل نواب سر احمد سعید خان آف چھتاری نواب صدر یار جنگ بہادر میاں احسن الدولہ صاحب۔ خان بہادر ملک زمان مہدی خان اور خان بہادر مقصود علی خان موجود تھے۔ ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال مزید تین سال کیلئے یونیورسٹی کی چانسلر منتخب ہوئیں اور ہز ہائینس آغا خان صاحب مزید تین سال کے لئے دوبارہ پرو چانسلر چنے گئے۔ نواب صدر یار جنگ بہادر اور سید سجاد حیدر صاحب کورٹ کی طرف سے اکیڈمک کونسل میں نمائندہ مقرر ہوئے۔

پشاور و کوہاٹ میں بلوے

آخر نافرمانیاں اور ان کے وعظ رنگ لا رہے ہیں اور لوگ گمراہ ہو کر فسادات کے مرتکب ہو رہے ہیں نہایت افسوس سے معلوم ہوا ہے کہ پشاور و کوہاٹ میں بلوے ہو گئے مختلف بیانات میں یہی خبر آئی ہے کہ غیر سرکاری لیڈروں کا بیان ہے کہ ۷۰ مسلمان شہید ہو گئے ہیں۔ بہر صورت اسوقت ملک انقلابی کشمکش میں مبتلا ہے اور سیاسی فضا نہایت تیرہ و تار ہے۔

فوراً ضرورت ہے

دو مواضعات میں سے ایک موضع کے فروخت کی

مندرجہ ذیل دو مواضعات زمینداری میں سے ایک موضع قبل از ۱۵ مئی سنہ ۱۹۳۰ء فروخت کرنا مقصود ہے جنکی حالت ذیل میں درج ہے جن صاحب کو خریداری منظور ہو وہ ہمارے پتہ ذیل پر ہمسے گفتگو یا خط و کتابت کریں

(۱) موضع **براد نوا** پرگنہ جہان آباد ضلع پیلی بھیت جو اسٹیشن پیلی بھیت سے ۵ کوس جانب شمال واقع ہے اور جسے ایک لاکھ روپے میں خریدا گیا تھا اسکی جمعبندی سنہ ۱۳۳۶ف مختصراً حسب ذیل ہے

کل رقبہ	رقبہ مزروعہ مع خودکاشت	لگانِ کاشتی خودکاشت	مالگذاری مع ابواب	توفیر	حصہ شریک کریک بسوعلاوہ مفرد	حصہ ۱۹ بسوہ مع مفرد
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۲) موضع **قمرطیا** محال زرد پرگنہ جہان آباد ضلع پیلی بھیت جو اسٹیشن پیلی بھیت سے مغرب و شمال کے گوشہ میں واقع ہے جسکی جمعبندی سنہ ۱۳۳۶ف حسب ذیل ہے

کل رقبہ	رقبہ مزروعہ مع خودکاشت	لگانِ کاشتی	مالگذاری مع ابواب	توفیر	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چونکہ ہر دو کے حسن انتظام سے ہر دو مواضعات میں توفیر زیادہ ہو سکتی ہے۔

المشتہر عبد الرب ساکن و زمیندار موضع براد نوا ڈاکخانہ امریا ضلع پیلی بھیت

نوٹس حسب آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بحکم جناب محمد قمر شاہ خان صاحب جوڈیشل سکریٹری ریاست رامپور

حاکم عدالت العالیہ اپیل

مثل اپیل دوم صیغہ دیوانی　　(مہر عدالت عالیہ)

داخل شد (دستخط) محمد وحید الدین احمد خان پیشکار

بسعیہ (دستخط) محمد یار خان اہلمد اپیل

عاشق رضا خان مدعا علیہ اپیلانٹ　　اپیل بنا راضی تجویز عدالت ججی مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۹ء مثل

بنام　　شمولہ بابت تجویز عدالت دیوانی

وحید النساء بیگم مدعیہ و دولہ خان مدعا علیہ رسپانڈنٹ　　بابت ڈگری مبلغ [illegible] روپیہ

بنام دولہ خان ولد [illegible] عمر ۶۴ سال ساکن رامپور محلہ [illegible]

مقدمہ مندرجہ عنوان معلوم ہوا کہ دولہ خان مدعا علیہ رسپانڈنٹ مذکورہ بالا تعمیل اطلاع نامہ سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بتاریخ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۳۰ء بوقت سات بجے دن کے عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً جواب دہی و پیروی مقدمہ ہذا کی کرو ورنہ اسکے خلاف یکطرفہ کارروائی ضابطہ عمل میں آئیگی۔

آج بتاریخ ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۳۰ء عدالت ہذا کے حکم اور مہر عدالت سے جاری ہوا

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خاں صاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن خاں حباری
اڈیٹر و منیجر و پرنٹر چھپا اور منشی محمد احسن خاں جباری و منشی محمد صابر حسن خاں قادری نے مشتہر کیا